قصیدۂ حضرت حسّان بن ثابتؓ

درمدحِ نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم

رَسُوْلَ اللّٰہِ ضَاقَ بِنَا الْفِضَاءُ وَجَلَّ الْخَطْبُ وَانْقَطَعَ الْاِخَاءُ

اے اللہ کے رسول ﷺ ہم پر دنیا کا میدان تنگ ہوا اور بہت ہی سخت واقعات درپیش ہوئے اور منقطع ہوگئی اخوت

وَجَاھُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاہٌ رَفِیْعٌ مَّا لِرِفْعَتِہٖ انْتِھَاءُ

اور اے رسول اللہ ﷺ آپ کا مرتبہ تو بلند ہے کہ اس کی بلندی کی کچھ انتہا ہی نہیں ہے۔

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ مُسْتَجِیْرٌ بِجَاھِكَ وَالزَّمَانُ لَہٗ اعْتِدَاءُ

اے اللہ کے رسول ﷺ بے شک میں پناہ چاہنے والا ہوں آپ کے مرتبہ کے وسیلہ سے حالانکہ زمانہ میرے لئے دشمن ہے۔

وَبِیْ وَجَلٌ شَدِیْدٌ مِّنْ ذُنُوْبِیْ وَلَا اَدْرِیْ اَغُفْرٌ اَمْ جَزَاءُ

اپنے گناہ کے باعث سخت تر خوف میں ہوں اور مجھے معلوم نہیں ہے کہ میری بخشش ہوگی یا کہ سزا،

وَمَا كَانَتْ ذُنُوْبِیْ عَنْ عِنَادٍ وَّلٰكِنْ بِالْقَضَا غَلَبَ الشَّقَاءُ

مجھ سے گناہ سرکشی سے صادر نہیں ہوئے ہیں لیکن نوشتۂ ازل کے باعث شقاوت غالب ہوئی ہے۔

ظَنِّیْ فِیْكَ یَا طٰہٰ جَمِیْلٌ وَمِنْكَ الْجُوْدُ یُعْھَدُ وَالسَّخَاءُ

اور اے ناموَر طٰہٰ ﷺ آپ کے حق میں میرا گمان نیک ہے، آپ ﷺ سے بخشش اور سخاوت روشن اور ظاہر ہے

رَجَوْتُكَ یَا ابْنَ اٰمِنَةَ لِاَنِّیْ مُحِبٌّ وَالْمُحِبُّ لَہُ الرَّجَاءُ

اے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے میں آپ کا امیدوار ہوں، اس میں کچھ شک نہیں کہ میں محبت رکھنے والا ہوں اور محبت رکھنے والے کے لئے امیدواری ہے۔

فَكَمْ لَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَضْلٌ تَضِیْقُ الْاَرْضُ عَنْہُ وَالسَّمَاءُ

اے اللہ کے رسول آپ ﷺ کی بزرگی بہت ہی وسیع ہے جس کی وسعت کے مقابلہ میں زمین و آسمان تنگ ہیں۔

وَكَمْ لَكَ مُعْجِزَاتٌ ظَاھِرَاتٌ كَضَوْءِ الشَّمْسِ لَیْسَ لَہٗ خِفَاءُ

اور آپ ﷺ کے معجزات بہت ہی روشن اور ظاہر ہیں مثل آفتاب کی روشنی کے کہ جس سے پوشیدگی اور جہل نہیں ہے۔

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ فِیْ عَنَاءٍ عَسٰی بِکَ یَنْجَلِیْ ھٰذَا الْعَنَاءُ

اے اللہ کے رسول بے شک میں سختی میں ہوں مگر آپ ﷺ کی برکت سے امید قوی ہے
کہ بہت جلد یہ سختی دور ہو جائیگی۔

اَقِلْنِیْ مِنْ ذُنُوْبٍ اَثْقَلَتْنِیْ فَاَنْتَ لِعِلَّتِیْ نِعْمَ الدَّوَاءُ

آپ ﷺ اپنے گناہ کی معافی چاہئے کہ جو مجھ سے ہوئے ہیں آپ ﷺ میری بیماری کیلئے کیا اچھی دوا ہیں۔

وَخُذْ بِیَدِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُ سُوْءٍ عَلٰی کَسْبِ الذُّنُوْبِ لِیَ اجْتِرَاءُ

میرا ہاتھ پکڑیئے میں تو بندہ گناہگار ہوں گناہ کے کام کرنے پر مجھ سے جرأت اور گستاخی ہوئی ہے۔

وَحَاشَا اَنْ اَرٰی ضَیْمًا وَّذُلًّا وَلِیْ نَسَبٌ بِمَدْحِکَ وَانْتِمَاءُ

اور پناہ چاہتا ہوں خواری اور ذلت دیکھنے سے۔ مجھے۔ آپ کی مداحی کی نسبت اور تعلق حاصل ہے۔

وَاَنْتَ اَجَلُّ مَنْ رَکِبَ الْمَطَایَا وَشِیْمَتُکَ السَّمَاحَۃُ وَالْحَیَاءُ

اور آپ ﷺ اُن لوگوں سے بزرگ ہیں کہ جو سوار ہوئے ہیں ناقہ پر۔
آپ ﷺ کی خصلت و وصف سماحت اور حیا ہے۔

وَحَاشَا اَنْ تَعُوْدَ یَدَایَ صِفْرًا وَفَضْلُکَ لَیْسَ تَنْقُصُہُ الدِّلَاءُ

اور میں پناہ مانگتا ہوں اس امر سے کہ میں خالی ہاتھ ہوں۔ آپ کی بزرگی نہیں ناقص کرتی ہے ڈول کو،

سَمِعْنَا فِی الضُّحٰی وَلَسَوْفَ تَرْضٰی وَفِیْنَا مَنْ یُّعَذَّبُ اَوْ یُسَاءُ

میں نے سورہ والضحیٰ میں ولسوف ترضا سنا ہے اور ہم میں وہ لوگ ہیں جو عذاب دئے جاویں یا رسوا کئے جاویں

وَاَنْتَ مُقَدَّمٌ دُنْیَا وَّاُخْرٰی وَصَلّٰی خَلْفَ ظَھْرِکَ اَنْبِیَاءُ

اور آپ ﷺ دنیا اور آخرت کے پیشوا ہیں اور آپ ﷺ کے پیچھے تمام انبیاء نے نماز پڑھی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرَاکَ لَیْلًا وَفِی الْمِعْرَاجِ کَانَ لَکَ ارْتِقَاءُ

پاک وہ ذات جس نے آپ ﷺ کو رات کو سیر کرائی اور آپ ﷺ کے لئے شب معراج میں عظیم بلندی تھی۔

وَنِلْتَ مِنَ السَّعَادَۃِ مُنْتَھَاھَا عُلُوًّا دُوْنَ رِفْعَتِہِ الْعُلَاءُ

اور اپنی انتہائی سعادت مندی کے باعث ایسی بلندی پر پہنچے جہاں تمام رفعتیں پست ہیں۔